سُرخاب

آداب

شکریہ کہیے

بنیاد دوم

سُرخاب

آداب

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	اچھے بچے صبح اُٹھتے ہی آنکھیں ملتے ہیں اور الحمدللہ پڑھتے ہیں۔	3
2	جب بھی سواری پر بیٹھیں تو اللہ سے مدد مانگیں اور سفر کی دعا پڑھیں۔	4
3	ٹیچر سے پوچھ کر کلاس سے باہر جائیں تو ٹیچر خوش ہوتی ہیں۔	5
4	ہمیشہ لائن میں کھڑے ہو کر اپنی باری کا انتظار کیجیے۔	6
5	اچھے بچے کسی کو نہ دھکا دیتے ہیں اور نہ ہی راستے میں کھیلتے ہیں۔	7
6	جمعہ کے دن نہا دھو کر اور خوشبو لگا کر تیار ہونا چاہیے۔	8
7	جب کھانسی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھیے۔	9
8	ہمیشہ برائے مہربانی کہہ کر مدد مانگیں، اور شکریہ ادا کیجیے۔	10
9	چھوٹے بہن بھائیوں سے پیار کرنا چاہیے۔	11
10	بلندی پر چڑھتے وقت ''اللہ اکبر'' اور نیچے اترتے وقت ''سبحان اللہ'' کہیے۔	12
11	اچھے بچے غلطی کرنے پر معافی مانگتے ہیں۔	13
12	امی ابو جب بات کر رہے ہوں تو درمیان میں نہیں بولنا چاہیے۔	14
13	دوستوں کا مذاق اڑانا بری بات ہوتی ہے۔	15
14	کھانا ہمیشہ دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے۔	16
15	فون پر سلام کرنا چاہیے۔	17
16	اونچی آواز میں ڈکار لینا اچھی بات نہیں۔ ہمیشہ منہ بند کر کے آہستہ ڈکار لیجیے۔	18
17	دسترخوان سمیٹنے میں امی کی مدد کرنی چاہیے۔	19
18	امی کے ساتھ مل کر روزانہ کا معمول بنائیے۔	20
19	دوسروں کے گھر جا کر آرام سے بیٹھیے۔	21
20	جب ڈراؤنا خواب آئے تو ''اعوذ باللہ'' پڑھیے۔	22

اچھے بچے صبح اٹھتے ہی آنکھیں ملتے ہیں اور الحمدللہ پڑھتے ہیں۔

ہمیشہ لائن میں کھڑے ہو کر اپنی باری کا انتظار کیجیے۔

جب کھانسی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھیے۔

دسترخوان سمیٹنے میں امی کی مدد کرنی چاہیے۔

طریقہ تدریس

سرخاب آداب کا مقصد بچوں میں بنیادی آدابِ زندگی سکھانا ہے۔ بچے ان آداب کو کہانیوں کے ذریعے سے ذہن نشین کر لیتے ہیں اور ان کو اپنی روزمرہ زندگی کا معمول بنا لیتے ہیں۔

صفحہ پڑھانے کا طریقہ کار

۱۔ بچوں کو اپنے قریب دائرہ میں بٹھائیں۔

۲۔ کہانی کا صفحہ بچوں کو دکھائیں اور سوال پوچھیے۔ ''اس تصویر میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟ اس کہانی میں کیا ہو رہا ہے؟''
بچے مختلف انداز میں اپنے تاثرات کا اظہار کریں گے۔

۳۔ بچوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہانی سنائیں۔ بائیں ہاتھ سے کتاب پکڑیں۔ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس تصویر پر رکھیے جس کا مکالمہ پڑھنا ہے۔ مکالمہ دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے کی طرف پڑھ کر سنائیں۔ پہلے ایک خانے کو مکمل پڑھیں پھر اگلے خانے پر جائیں اس طرح پوری کہانی پڑھ کر سنائیں۔

۴۔ کہانی مزید اضافہ کے ساتھ دوبارہ بچوں کو سنائیں۔ (سی ڈی میں ریکارڈ کی گئی کہانی بھی سنائی جا سکتی ہے)۔

۵۔ بچوں سے سوال پوچھیں کہ اس کہانی میں کیا ہوا؟ آپ مختلف تصاویر پر ہاتھ رکھ کر بچوں سے ہر تصویر کے بارے میں پوچھیں۔

۶۔ بچوں سے پوچھیں کہ آپ نے اس کہانی میں کون سا ادب سیکھا؟ ادب کی مرکزی عبارت کو بچوں کے سامنے تین مرتبہ دہرائیں۔

۷۔ ان آداب کو موقع کی مناسبت سے دہرائیں۔ کھانے کے وقت، کھانے کے آداب۔ ملاقات کے وقت سلام کے آداب دہرائیں۔

یادرکھنے کی باتیں:

- تصاویر میں دیئے گئے مکالمے بچوں کے پڑھنے کے لیے نہیں ہیں ۔ بلکہ یہ اساتذہ اور والدین کے پڑھنے کے لیے ہیں ۔
- صفحے میں دیے گئے مکالمے، آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ بچوں کو سنائیے۔ جیسے دادا کی آواز تھوڑی بھاری اور لڑکی کی آواز پتلی نکالیں۔ غم میں دکھی چہرہ بنائیں اور خوشی میں مسکرائیں۔
- کہانی سناتے وقت جماعت میں موجود بچوں کے نام بھی شامل کریں، اس سے بچوں میں خوداعتمادی پیدا ہوتی ہے۔
- بچوں سے بھی کہانی سنیں۔ بچوں سے سنی ہوئی کہانی کی حوصلہ افزائی کریں اور شاباش دیں۔
- خود ان آداب کا عملی نمونہ پیش کریں کیونکہ بچے استاد اور والدین کے عمل کو نقل کر کے سیکھتے ہیں۔ استاد اور والدین ان آداب پر عمل کر کے خود مثال بنیں تاکہ بچے آسانی سے ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔
- مختلف مواقعوں پر آداب کے استعمال کا جائزہ لیتے رہیں اور بچوں کو یاددہانی کراتے رہیں۔

سُرخاب

آداب

بہترین اور کامیاب زندگی کا لطف اُس وقت ہی آتا ہے جب ہر کام سلیقے اور ادب سے کیا جائے۔ سلیقہ مندی کی تربیت ابتدائی عمر سے ہی بچوں کو دے دی جاتی ہے، تاکہ وہ بڑے ہو کر ایک خوبصورت اور بھرپور زندگی گزار سکیں۔ حضور اکرم ﷺ بھی چھوٹے بچوں کو آداب سکھانے کا خصوصی اہتمام کیا کرتے تھے۔ آداب سیکھنے اور اس پر عمل کرنے سے بچہ ایسا طرزِ عمل اختیار کرتا ہے جو اسے معاشرے میں مقبول اور معزز بنانے میں مدد دیتا ہے۔

سرخاب آداب کی کتب بچوں کو مہذب زندگی بسر کرنے کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ ان کتب میں بچوں کی عمر کی مناسبت سے آداب کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ہر ادب کو سکھانے کیلئے رنگین تصویری خاکوں اور مکالموں پر مشتمل کہانی پیش کی گئی ہے جو بچوں کی روزمرہ زندگی کے تجربات پر مبنی ہے۔ اس طرح بچے نہایت دلچسپی سے آداب سیکھتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں۔ اساتذہ اور والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے سامنے ان آداب کو عملی طور پر دہرائیں تاکہ یہ آداب ان کی زندگیوں میں رچ بس جائیں۔

ISBN 978-9-6964702-3-6
9 789696 470236

طفلی